عراق کے خلاف امریکہ کی متوقع جارحیت

امریکی مظالم کا ان دنوں خصوصی نشانہ عالم اسلام کے وہ ممالک ہیں جن میں غیرت وحمیت کا عنصر کچھ نہ کچھ پایا جاتا ہے۔ افغانستان کی اسلامی حکومت کے تہہ و بالا کرنے کے بعد اب امریکہ کا اگلا نشانہ بیچارہ عراق ہے۔ جس پر پہلے ہی امریکہ اپنے تمام ہنر ہائے ستم آزما چکا ہے اور اس پر برسوں سے بدترین اقتصادی پابندیاں لاگو کرا چکا ہے جس کے نتیجے میں لاکھوں انسان اور بچے ہلاک ہو چکے ہیں لیکن اس کی خونی پیاس بجھتی ہی نہیں۔ اب اس پر حملہ کے لئے نت نئے بہانے تراشے جا رہے ہیں۔ اگرچہ سلامتی کونسل کے چند ممالک روس، چین، اور خصوصاً فرانس نے امریکہ کو حملے سے باز رکھنے کے لئے شروع میں بہت کچھ کیا لیکن بالآخر انہیں بھی امریکہ نے رام کر ہی دیا۔ اور اب گزشتہ دنوں امریکہ نے اپنے زیر دست ادارے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے عراق کے خلاف انتہائی سخت قرارداد منظور کرا لی ہے جس کی بدقسمتی سے تمام ممالک نے توثیق بھی کر دی اور اب اسلحہ معائنہ کار عراق پہنچ کر اپنا کام بھی شروع کر چکے ہیں۔ اور اب کی بار انہیں پہلے سے بھی زیادہ لامحدود اختیارات سونپے گئے ہیں گو کہ عراقی حکومت امریکہ کے تمام ظالمانہ شرائط مان چکی ہے لیکن پھر بھی امریکہ اور برطانیہ کے طیارے آئے روز عراق کے مختلف علاقوں اور مقامات پر وحشیانہ بمباری کر رہے ہیں اور اب تو امریکہ عراق پر حملہ کرنے کے لئے صرف تاریخ کے تعین کا سوچ رہا ہے۔ اس کے بالمقابل پوری مہذب دنیا اور خود امریکہ اور مغربی ممالک کے لاکھوں عوام اس جارحیت کے خلاف مظاہرے کر رہے ہیں لیکن امریکہ اپنے غرور، تکبر اور فرعونیت کے زعم میں تمام اخلاقی اور سفارتی حدود کو پامال کرنے کے درپے ہے۔ یہ مقام عالم اسلام کے لئے باعث شرم ہے کہ ایک ایک اسلامی ملک اس کا نشانہ بن رہا ہے اور دوسرے تمام اسلامی ممالک صرف اس کا تماشہ دیکھ رہے ہیں۔

قرائن اور امریکی تیور یہی بتا رہے ہیں کہ عنقریب ہی ایران، سعودی عرب اور پاکستان بھی اس کا نشانہ بننے والے ہیں۔ کیونکہ گزشتہ سال بقول امریکی صدر بش افغانستان سے صلیبی جنگوں کا آغاز ہو چکا ہے، اب عراق اور دیگر مندرجہ بالا ممالک اس کا تتمہ ہوں گے۔ لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ انشاء اللہ امریکی جارحیت اور اس کی سازشیں عالم اسلام کی یکجہتی اور اس میں اسلامی انقلاب برپا ہونے کا آغاز ثابت ہو رہے ہیں۔ آخر کہاں تک امریکہ اپنی بالادستی اور اجارہ داری قائم کر سکے گا؟ کیا اس کی اقتصادی حالت اس قدر طویل جنگوں کی متحمل ہو سکتی ہے؟ روس جیسی سپر اور عظیم اقتصادی طاقت کی آخر کیا حالتِ زار بنی؟ ہٹلر کے عظیم جرمنی کا کیا برا حال ہوا؟ اور عظیم گریٹ برٹن کا آخر میں کیا حشر بنا؟ لیکن افسوس کہ طاقت کے نشے میں مست طاقتیں ہمیشہ تاریخ سے عبرت حاصل نہیں کرتیں اور بالآخر تاریخ کی داستان پارینہ بن جاتی ہیں۔